روزنامہ
CPL 61
ربوہ
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
جمعہ 19- مئی 2000ء- 14 صفر المظفر 1421 ہجری- 19- ہجرت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 112

مسجد نبوی کی ابتدائی تاریخ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد نبوی کے ستون کھجور کے تنوں کے تھے جن پر کھجور کی شاخوں سے چھت ڈالی گئی تھی جو حضرت ابو بکرؓ کے زمانہ میں گل گئیں چنانچہ انہوں نے کھجور کے تنوں اور شاخوں سے مسجد کو دوبارہ تعمیر کرایا۔ وہ پھر حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں بوسیدہ ہو گئیں تو انہوں نے مسجد نبوی کو پختہ اینٹوں سے بنوایا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی بناء المسجد)

جماعت احمدیہ ہالینڈ کے جلسہ سالانہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب 23 اپریل 2000ء

جماعت ہالینڈ بہت بڑی بیت الذکر بنائے

جس جگہ جماعت کی ترقی کرانا مقصود ہو وہاں خدا کا گھر بنا دیا جائے' ترقی کی بنیاد پڑ جائے گی

خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت ہالینڈ غیر معمولی ترقی کر رہی ہے

خانہ خدا وہی تعمیر کرے جس کے دل میں تقویٰ ہو ورنہ بیت الذکر ویران رہے گی

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہالینڈ 23- اپریل 2000ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ ہالینڈ کے جلسہ سالانہ میں اختتامی خطاب فرماتے ہوئے بیوت الذکر کی تعمیر کی اہمیت کا مضمون بیان فرمایا اور جماعت ہالینڈ کو ایک وسیع بیت الذکر قائم کرنے کی تحریک فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میں بیوت الذکر کی تعمیر کے بارے میں احباب کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ مگر اس سے پہلے بعض کوائف پیش کروں گا۔

جماعت ہالینڈ کی ترقی

اللہ کے فضل سے جماعت ہالینڈ ترقی کر رہی ہے اور ہر پہلو سے یہ جلسہ سالانہ بہت کامیاب ہے۔ امسال جماعت کے جلسہ میں 343 مرد اور 303 مہمان آئے ہیں۔ کل تعداد 646- لجنہ کی تعداد 299 اور مہمان 89 کل تعداد 388 غیر از جماعت 136- کل مجموعی حاضری 1160 ہے۔ گذشتہ سال 206 مرد اور مہمان 89 کل تعداد 295 تھی۔ لجنہ 128 تھی اور مہمان 39 بچے 42 تھے ان کو ملا کر تعداد 504 تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مہمانوں سے مراد دوسرے ممالک سے آنے والے احمدی ہیں۔ غیر از جماعت اس کے علاوہ ہیں۔ ہر پہلو سے خدا کے فضل سے جماعت ہالینڈ نے بہت ترقی کی ہے۔ آج ہم کرایے کے ہال میں یہ جلسہ کر رہے ہیں۔ وہ بیت الذکر جو ہیگ میں بنائی گئی تھی اور خیال تھا کہ لمبے عرصے تک کی ضروریات پوری کرے گی وہ ایک سال بھی پوری نہ کر سکی۔ اور جو جگہ نن سپیٹ میں لی گئی تھی وہ بھی بہت چھوٹی نکلی۔ کجا یہ وقت ہے اور کجا وہ وقت تھا کہ امیر صاحب اپنے خاندان کے ساتھ ایک کشتی میں رہتے تھے۔ میں بھی اس کشتی میں گیا ہوں۔ آج ان کی اولاد دنیا بھر میں پھیل گئی ہے اور کئی کوٹھیاں ان کی بن چکی ہیں۔ یہی حال جماعت احمدیہ کا ہے۔ ہم نے اپنی طرف سے ایک اونچی چھلانگ لگائی تھی مگر پھر بھی وہ جگہ چھوٹی ہوتی جاتی ہے۔

جماعت ہالینڈ بڑی بیت الذکر بنائے

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے پہلے بھی ایک دفعہ بیان کیا تھا کہ جب بچوں کے کپڑے چھوٹے ہو جائیں تو ماؤں کو خوشی ہوتی ہے۔ اتنے ہی رہیں تو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اللہ کا احسان ہے کہ جماعت کے کپڑے چھوٹے ہوتے جا رہے ہیں۔ اب جماعت ہالینڈ کو چاہئے کہ وہ ایک بہت بڑی بیت الذکر بنائے جو عام توقع سے دس گنا زیادہ ہو۔ خدا کرے کہ وہ بھی ایک سال میں بھر جائے۔ جماعت کی ترقی کے لئے اس سے بہتر اور کوئی نسخہ نہیں۔ ہم نے ہر جگہ آزما کر دیکھا ہے۔ امیر صاحب نے بتایا ہے کہ اب ایک بڑی زمین خریدی جائے گی۔ امیر صاحب نے اس کام کے لئے جو کمیٹی بنائی ہے اس نے ایمسٹرڈم کے گردونواح میں کم از کم 4- ایکڑ زمین خرید کر نیشنل سنٹر بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایمسٹرڈم کی جماعت ہالینڈ کی سب سے بڑی جماعت ہے۔ ہالینڈ کے 50 فیصد احباب یہاں رہتے ہیں اور یہ جگہ دیگر جماعتوں کے بھی قریب ہے۔ ہم نن سپیٹ آئیں یا ہیگ میں آئیں۔ آئندہ جلسے انشاء اللہ اسی بیت الذکر میں ہوا کریں گے۔ ہالینڈ کی جماعت ہمت کرے۔ باقی جو لوگ حصہ لے سکتے ہیں وہ بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور کوشش کریں کہ جلد از جلد اس کو تعمیر کر سکیں۔ اللہ ان کو توفیق عطا کرے۔ آمین

جنت میں گھر پانے کا ذریعہ

مساجد کے بارے میں آنحضرت ﷺ کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مسلم کتاب المساجد میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے اللہ اس کے لئے جنت میں ویسا ہی گھر تعمیر کر دیتا ہے۔ اللہ بہت بڑا گھر عطا کر دیتا ہے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دنیا میں بھی ہم نے یہی دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ دائمی رہنے والی خوشیاں عطا کرے گا جہاں کوئی غم نہ ہوگا اور تمام تمنائیں پوری ہوں گی۔ بیوت الذکر بنانا ئیں

باقی صفحہ 2 پر

تعمیر کعبہ

حضور ﷺ کے بچپن میں کعبہ کی تعمیر ہو رہی تھی اس میں حضور نے بھی بڑوں کے شانہ بشانہ حصہ لیا اور پتھر اٹھا کر لاتے رہے۔

(بخاری کتاب بنیان الکعبۃ)

قریش نے آپ کی جوانی کے زمانہ میں جب کعبہ کو گرا کر از سر نو تعمیر کیا۔ آپ نے بھی اس میں بھی حصہ لیا۔ اور حجر اسود کی تنصیب کے وقت قریش کے جھگڑے کو حکم بن کر عمدگی سے حل فرمایا۔

(سیرت ابن ہشام جلد 1 ص 209 مطبع حجازی قاہرہ 1937ء حدیث بنیان الکعبۃ)

مسجد کے لئے وقار عمل

حضرت عائشہؓ ہجرت کے متعلق ایک لمبی حدیث بیان کر کے فرماتی ہیں کہ پھر آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور بنی عمرو بن عوف کے پاس سے جہاں آپؐ سب سے پہلے آ کر ٹھہرے تھے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اور لوگ بھی آنحضرتؐ کے ساتھ ساتھ پیدل چل رہے تھے یہاں تک کہ آپ کی اونٹنی اس جگہ پر جا کر بیٹھ گئی جہاں بعد میں آنحضرتؐ کی مسجد بنائی گئی اور اس جگہ ان دنوں میں کچھ مسلمان نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ سہیل اور سہل نامی دو لڑکوں کی کھجوریں سکھانے کا مقام تھا جو یتیم تھے اور اسعد بن زرارہ کی ولایت میں تربیت پا رہے تھے۔ پس رسول اللہؐ نے جب آپؐ کی اونٹنی وہاں بیٹھ گئی فرمایا کہ انشاء اللہ یہاں ہمارے رہنے کی جگہ ہوگی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں لڑکوں کو جن کی وہ جگہ تھی بلوایا اور ان سے اس جگہ کی قیمت دریافت کی تا کہ وہاں آپؐ مسجد تیار کریں۔ انہوں نے کہا آپؐ کے ہاتھ فروخت نہیں کرتے بلکہ آپ کو ہبہ کرتے ہیں۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے ان سے بطور ہبہ کے وہ زمین لینے سے انکار کر دیا یہاں تک کہ ان دونوں لڑکوں نے وہ زمین فروخت کر دی۔ پھر آپؐ نے وہاں مسجد بنانی شروع کی اور مسجد بنتے وقت آپؐ خود بھی صحابہؓ کے ساتھ اینٹیں ڈھوتے تھے اور ڈھوتے وقت یہ شعر پڑھتے جاتے تھے۔ یہ بوجھ خیبر کا بوجھ نہیں بلکہ اے

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 1

اور اللہ کے نام پر بنائیں۔ ایک اور حدیث بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ آنحضرت ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے محلوں میں بھی مساجد بنائیں جو عمدہ اور پاک و صاف ہوں۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا محلوں میں بھی بیوت الذکر بننی چاہئیں۔ اس وقت جو بیوت الذکر ہیں وہ آئندہ محلوں کی بیوت الذکر بن جائیں۔ ضروری نہیں کہ بہت شاندار بیت الذکر ہو جگہ لے کر جس قدر توفیق ہو دیوار سے گھیر لیں اور سر ڈھانپنے کی جگہ بنا دیں۔ وہی بیت الذکر بن جائے گی۔ اس سے اس علاقے میں احمدی آبادی بڑھے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا سنن ابی داؤد میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں نقش و نگار والی مساجد تعمیر کرنے کا حکم نہیں دیتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا بیت الذکر کے اندر مکمل صفائی ہو کوئی تصویر نہ ہو۔ اگر باہر کے نقش و نگار گذرنے والوں کے لئے بنائے جائیں تو اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔ تاہم بیوت الذکر کے اندر کوئی نقش و نگار کندہ نہ ہوں۔

فخریہ نیکی نہیں ہونی چاہئے

نسائی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ نشانی ہے کہ لوگ مساجد کی تعمیر میں ایک دوسرے سے فخریہ آگے بڑھنے کی کوششیں کریں گے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بعض نیکیاں اعلانیہ بھی ہوتی ہیں مگر فخریہ نہیں۔ دیہات میں جہیز دیتے وقت اونچی آواز میں اعلان کیا جاتا ہے کہ فلاں نے اتنا دیا۔ یہ فخریہ بھی ہے اور اعلانیہ بھی۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ بعض اوقات اس لئے اعلانیہ چاہئے کہ تاکہ دوسروں کو تحریک ہو مگر فخریہ پھر بھی نہیں ہونا چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ بعض لوگ مجھے لاکھوں کی رقم مخفی طور پر بھجواتے ہیں اور ساتھ کہتے ہیں کہ نام بھی نہ لیں۔ بلکہ ایسی بھی رقوم میرے پاس آتی ہیں کہ جن پر کسی کا نام بھی نہیں لکھا ہوتا۔ اعلانیہ نیکی بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے کہ اس سے مسابقت کی روح پیدا ہوتی ہے اور لوگ اللہ کے گھروں کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر چندہ لکھواتے ہیں۔

لازمی چندہ نہ دینے والے سے بیت الذکر کا چندہ نہ لیں

حضور ایدہ اللہ نے یہ اہم نکتہ ارشاد فرمایا کہ جو لوگ لازمی چندہ ادا نہیں کرتے ان سے بیت الذکر کا چندہ بھی وصول نہ کیا جائے۔ اگر لازمی چندہ نہ دیں اور بیت الذکر کا چندہ دے دیں تو یہ فخریہ چندے دینے والی بات ہے جیسے بیوت الذکر کی تعمیر کیلئے بڑھ چڑھ کر بولی لگائی جا رہی ہو۔ ایسے لوگ دوسرے چندے نہ بھی دیں تو اس میں ضرور حصہ لیتے ہیں۔ اور بڑھ چڑھ کر وعدے لکھواتے ہیں۔ لیکن درحقیقت یہ وعدے پھر ادا نہیں ہوتے۔ ایسے فخر خدا کی راہ میں گر جاتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے بیوت الذکر میں نمازیں پڑھنے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا صبح اور عشاء کی نمازیں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔ صبح کے وقت نیند کا غلبہ ہوتا ہے اور عشاء پر بھی جلد کھانا کھانے کی وجہ سے نیند آ رہی ہوتی ہے۔ یا گپیں مارنے بیٹھے ہیں تو وقت گذر جاتا ہے۔ ان دو نمازوں کی خصوصیت سے احتیاط کرنی چاہئے۔ آنحضرت ﷺ بے انتہا شفیق تھے لیکن صبح کے وقت مسجدوں میں کم نمازی دیکھ کر آپؐ کو بہت تکلیف ہوتی تھی ایک بار فرمایا اگر خدا نے مجھے اجازت دی ہوتی کہ سختی کروں تو میں لکڑیوں کے گٹھے اٹھوا کر ان لوگوں کے گھروں تک پہنچتا جو نماز پر نہیں آتے اور ان کو ان کے گھر سمیت آگ لگا دیتا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ مطلب نہیں ہے کہ واقعی آگ لگانا چاہتے تھے۔ مراد یہ ہے کہ تم اپنے لئے آخرت کی آگ جمع کر رہے ہو اس سے بہتر ہے کہ تم دنیا میں ہی جل مرو ورنہ آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے بیت الذکر کے قیام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا اس وقت ہماری جماعت کو (بیوت الذکر) کی بڑی ضرورت ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں خانہ خدا قائم ہو جائے تو سمجھ لو کہ وہاں پر ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا' حضرت مسیح موعود کے زمانے سے ہمیں تجربہ ہے کہ ہو نہیں سکتا کہ بیت الذکر بن جائے اور نمازیوں سے خالی رہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر کسی گاؤں یا شہر میں (احمدی) کم ہوں اور وہاں دین حق کی ترقی کرنی ہو تو وہاں پر خانہ خدا بنا دینا چاہئے۔ خدا خود لوگوں کو کھینچ لاوے گا۔ شرط یہ ہے کہ خانہ خدا کے قیام میں نیت کا اخلاص ہو۔ نفسانی غرض نہ ہو۔ تب اللہ برکت دے گا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خانہ خدا زیادہ مرصع نہ ہو زمین کی حد بندی کر دی جائے اور اوپر بانس کا چھپر ڈال دو۔

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا امیر ملکوں کو تو بانس کے چھپروں کی ضرورت نہیں۔ ایسی سادگی کی توفیق مل سکتی ہے کہ موسموں سے محفوظ رکھا جا سکے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا خدا تعالیٰ تکلفات کو پسند نہیں کرتا۔ مسجد نبوی چند کھجوروں کی شاخوں کی تھی۔ اسی طرح چلی آئی۔ حتیٰ کہ حضرت عثمانؓ نے عمارت کو پختہ بنوا دیا۔ غرضیکہ جماعت ان بیوت الذکر میں اپنا امام مقرر کرے. جو نمازیں پڑھائے اور وعظ کرے۔ سب مل کر نماز باجماعت قائم کریں۔ اتفاق سے بہت برکات وابستہ ہوتی ہیں۔ وقت ہے کہ اتفاق و اتحاد کو بہت ترقی دینی چاہئے۔ ان لوگوں کو ترک کر دو جو پھوٹ کا باعث ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا (بیوت الذکر) کی زینت عمارتوں سے نہیں نمازیوں سے ہوتی ہے۔ بیوت الذکر کو تقویٰ سے مزین کرو۔ یہ نہ ہو کہ جیسے بے زینت گئے ویسے واپس آ جاؤ۔ دلوں کو تقویٰ کی آماجگاہ بناؤ ورنہ سب بیوت الذکر ویران رہیں گی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کھجور کی چھڑیوں کے سہارے قائم تھی جس سے پانی ٹپکتا تھا اور سجدہ کے دوران ماتھوں پر کیچڑ لگ جایا کرتا تھا۔ کپڑے خراب ہو جاتے ہوں گے۔ مگر ان کپڑوں کی زینت وہ کیچڑ ہوتا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا بیت الذکر کی رونق نمازیوں سے ہے۔ دنیا داروں نے ایک مسجد بنائی جو گرا دی گئی۔ اس کا نام مسجد ضرار تھا۔ اس میں اس لئے جمع ہوا جاتا تھا کہ اسلام کو نقصان پہنچانے کی سازشیں اور تدبیریں کی جائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا گیا یہ فتنہ گروں کی جگہ ہے یہاں شیطان لوگوں کے دلوں پر اترتا ہے۔ بروقت خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مطلع فرما دیا۔ چنانچہ اللہ کے حکم سے اسے گرا دیا گیا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا خانۂ خدا وہی تعمیر کرے جس کے دل میں تقویٰ ہو ورنہ وہ ویران ہی رہیں گے۔ قرآن فرماتا ہے کہ یقیناً مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہو۔ نماز قائم کرتا اور زکوۃ دیتا ہو۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔

گھروں میں چرچے کریں

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ کے گھر کی تعمیر کے لئے تیاری کریں۔ گھروں میں بھی چرچے کریں بڑے بچے خدام انصار جب بھی وقت ملے وقار عمل سے خرچ کم کریں۔ حضور نے غانا کی مثال دی بعض اوقات دس دس سال سے تعمیر شروع ہے۔ چھوڑتے نہیں کہتے ہیں کہ خود بنائیں گے۔ نامکمل حالت میں اس میں نمازیں ادا کرتے رہتے ہیں۔ پھر وقار عمل سے ہی مکمل کر کے چھوڑتے ہیں۔ اس کے لئے چاہئے کہ پیشہ ور دوست ترکھان' لوہار اور معمار اوقات وقف کریں غیر احمدی جب تعمیر کرتے ہیں تو جہاں ان کے لاکھوں لگتے ہیں۔ وہاں جماعت کے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں۔ انگلستان میں ہم نے یہ تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ سکاٹ لینڈ میں جو بیت الذکر بنی ہے وہ بہت بڑی ہے اس پر اتنا کم خرچ ہوا ہے کہ دیکھنے والے تصور نہیں کر سکتے کہ اتنے کم خرچ میں تعمیر مکمل ہوئی۔ حضور نے فرمایا اگر آپ وقار عمل کا طریق اختیار کریں گے تو اس سے آپ کی اولادوں کو بڑی برکت ملے گی۔

حضور نے فرمایا خدا کرے کہ آپ لوگ خیریت سے گھروں کو پہنچیں۔ کسی حادثے کی اطلاع نہ ملے۔ اگر آپ کو نیند آ رہی ہو تو ٹھہر جائیں۔ جب تک اس بارے میں پورا یقین نہ ہو سفر نہ کریں اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

اس کے بعد حضور نے ہاتھ اٹھا کر دعا کرائی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

غزل

درکار جنوں کی ہو جس راہ میں بے باکی
آتی نہیں کام اس میں کچھ عقل کی چالاکی

درگاہِ محبت میں کام آتی ہیں دو چیزیں
اک قلب کی بے تابی اک آنکھ کی نمناکی

آئین ہے فطرت کا آتا ہے کوئی موسیٰ
بڑھ جاتی ہے جب حد سے فرعون کی سفّاکی

بے مائیگی ملت کی ہے فرد کی بے وقری
ہر قطرۂ دریا سے ہے آبرو دریا کی

بے راہروی دل کی' ناعاقبت اندیشی
ہر عضو کی ناسازی ہے دل کی ہی ناپاکی

عبدالمنان ناہید

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات

ریکارڈنگ - 13 - نومبر 99ء

مرتبہ : ملک محمد داؤد صاحب

سوال: کیا گھر میں جانور رکھنے کی اجازت ہے جیسے کتے اور پرندے۔

جواب۔ اجازت ہے۔ مگر پرندوں کو قید رکھنا اچھا نہیں لگتا مجھے۔ جانوروں کو بھی ہر وقت قید رکھنا ٹھیک نہیں ہے۔ مگر ٹرینڈ (Trained) اچھے ہونے چاہئیں۔ اگر وہ جانور مہمانوں کو تنگ کریں گے تو پھر اس گھر میں فرشتے نہیں آئیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ نیک لوگ پھر وہاں نہیں آتے جن کو کتے کے کاٹنے کا خطرہ ہو۔

سوال۔ بعض لوگ جو مرنے کے نزدیک ہوں ان کو ایک تجربہ ہوتا ہے کہ ان کی روح ایک بہت اندھیری سرنگ میں جاتی ہے جس کے آخر میں ایک بہت بڑی روشنی ہوتی ہے اس کے بارے میں حضور کا کیا خیال ہے۔

جواب۔ یہ ایک نفسیاتی چیز ہے اس کا تعلق مذہب سے نہیں ہے مرنے کے قریب جو نفسیاتی کیفیت ہوتی ہے ڈوبنے کی وہ دکھائی دیتی ہے۔ ہر مذہب میں یہی ہے۔ جتنے بھی عیسائی ہیں دھریہ ہیں، ہندو، سکھ سارے۔ جن ڈاکٹروں نے ان کے اوپر خاص طور پر تجربے کئے ہیں وہ کہتے ہیں ہر ایک مرنے والے نے ایک ہی بات بتائی ہے تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ سرنگ میں سے جا کر ہر ایک کو جنت کی خوشخبری مل رہی ہو۔

سوال۔ آپ نے بعض خطبات میں سلمان رشدی کی کتاب کے بارے میں کافی ذکر کیا اور آپ نے جماعت کو کافی چیزیں پیش کیں جس طریقے سے وہ اس کتاب کا جواب دے سکتی ہے تو اس کا کوئی نتیجہ نکلا ہے؟

جواب۔ اس کا نتیجہ صرف یہ نکلا ہے کہ جن لوگوں کو عقل اور سمجھ تھی انہوں نے اس کی تائید کی۔ ایک ناروے سے آدمی تھے جو اسی وجہ سے یہاں آکے مجھے ملے انہوں نے رشدی کے معاملے میں جو میرا بیان تھا بالکل وہی دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس شخص کو گندی زبان استعمال کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ شرارت ہے اور بہانہ بنا کر اس نے شرارت کی ہے اور اس کا جو جواب دینا چاہئے ٹھوس عقل سے وہ ہم نے دلوایا چنانچہ بعد میں ارشد احمدی صاحب کو میں نے بار بار ایک ایک نقطہ سمجھایا کہ رشدی جیسے شخص کے متعلق اس طرح ٹریٹ کرو کہ جو عیسائی محقق اس کی تائید کر رہے ہیں ان کو بھی سمجھ آجائے تو اس میں بعض دفعہ سختی بھی کرنی پڑی ان کو سمجھایا ہے کہ زبان کی تہذیب کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔ اگر اعتراض کرنا ہے تو کھلا اعتراض کرو ہم اس کا جواب دیں گے مگر یہ بدتمیزی ہے کہ جھوٹے کردار بنالئے اور نام سچے وہ رکھ لئے جو رسول اللہ ﷺ اور آپ کی ازواج کے نام تھے۔ یہ محض شرارت ہے چنانچہ ہماری جو کتاب ہے آج تک اس کا کسی نے جواب نہیں لکھا معلوم ہوتا ہے جس نے بھی پڑھی ہے وہ ضرور شرمندہ ہوا ہوگا کم سے کم جواب دینے کی طاقت نہیں تھی۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے تو ان سے کہہ دے کہ تم حقیقتاً ایمان نہیں لائے لیکن تم یہ کہا کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کرلی ہے کیونکہ اے اعراب ابھی ایمان تمہارے دلوں میں حقیقتاً داخل نہیں ہوا۔

جواب۔ جب اسلام عرب میں پھیلا تو بہت سے ایسے لوگ تھے جو اسلام کے غلبہ کی وجہ سے مومن ہو گئے تھے ارد گرد کے جو بدو تھے ان میں بڑی تعداد ایسی تھی جنہوں نے دیکھا کہ اسلام غالب آگیا ہے تو اس کے رعب کی وجہ سے انہوں نے کہا یہ بھی اچھی بات ہے چلو مسلمان ہو جاتے ہیں اس طرح کئی جگہ یہ ہوا کرتا ہے ایک علاقے میں ایک چیز غالب ہو تو لوگ بھی اس کی حامی بھرنی شروع کر دیتے ہیں مگر خدا تعالیٰ تو دلوں کا حال جانتا ہے۔ وہ منہ سے کہا کرتے تھے کہ ہم مسلمان ہیں مگر رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ وہ آتے ہیں اور کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں ان کو کہو ایمان نہ کہا کرو کہا کرو ہم اسلام لے آئے ہیں اسلام اور ایمان میں فرق یہ ہے ایمان جو ہے وہ دل میں پیدا ہوتا ہے اور اسلام کسی کے سامنے سر جھکانے کو بھی کہتے ہیں۔ Peace کو بھی کہتے ہیں کسی کے ساتھ صلح کرنے کو بھی کہتے ہیں تو لفظ اسلام کیونکہ وسیع لفظ ہے وہ ان سب باتوں پر حاوی ہے۔ اس لئے رسول اللہ ﷺ کو خدا تعالیٰ نے فرمایا ان کو کہو یہ کہا کرو ہم مسلمان ہو گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک ایمان نے تمہارے دلوں میں جھانک کے بھی نہیں دیکھا۔ دل خالی ہے ایمان سے۔

سوال۔ جو لوگ قومے میں ہوتے ہیں ان کی روح کے ساتھ کیا ہوتا ہے بعض لوگ کافی سالوں کے لئے قومے میں رہتے ہیں اور بعد میں جب ان کو جاگ آجاتی ہے تو وہ بتاتے ہیں کہ ان کے کافی روحانی تجربے ہوئے قومے کے ذریعے۔

جواب۔ کوئی بھی نہیں بتاتے گپیں مار رہے ہیں۔ بے شمار لوگ قومے میں جاتے ہیں کبھی بھی نہیں بتاتے ان کے ساتھ کیا روحانی تجربے ہوتے ہیں۔ جو قومے میں چلے جاتے ہیں اس کو کہتے ہیں Vegetative Growth جس طرح سبزی زندہ رہتی ہے کوئی عقل نہیں ہوتی اسی طرح وہ لوگ مشین کے اوپر رہتے ہیں اور ان کا دماغ وغیرہ کوئی نہیں ہوتا تو جہاں تک میں سمجھتا ہوں ان کی روح چھوڑ چکی ہوتی ہے ان کو۔ جب اللہ تعالیٰ نے بلا لیا اس کے بعد اگر جسم کو پال لو تو جس طرح مرضی پال لو جس طرح ریفریجریٹر میں رکھا ہوا ہو اس طرح ان کی زندگی ہوتی ہے مگر روح ان کے ساتھ نہیں ہوتی نہ دماغ کام کرتا ہے نہ روح کام کرتی ہے ایسے کئی لوگ ہیں جو یہاں کئی کئی سال تک مشینوں پر رہے ہیں اور ڈاکٹر مجبوراً کیونکہ ان کو سانس آ رہا ہے مشینوں کے ذریعے تو لحاظ کرتے ہیں ان کے رشتہ داروں کا کیونکہ یہاں مقدمے بھی ہو جاتے ہیں ڈاکٹروں کے اوپر اس لئے جب تک رشتے دار اجازت نہ دیں وہ مشین واپس نہیں کرتے۔ میں احمدیوں کو کہا کرتا ہوں کہ ایسے موقع پر مشین سے اتروا دو اگر روح ہوئی تو زندہ ہو جائے گا اگر نہ ہوئی تو چھٹی ہو جائے گی۔

سوال۔ میری ایک سہیلی ہے وہ عیسائی ہے تو وہ یہ پتہ کرنا چاہتی ہے کہ بائبل میں جو گفتگو ہوتی ہے۔ وہ کہاں سے آئی ہے

جواب۔ جو تورات میں گفتگو ہے وہ اکثر انسانوں نے اپنی طرف سے بنائی ہے کیونکہ وہ اللہ کے کلام کے طور پر نہیں ہے وہ کلام جس وقت نازل ہوا تھا اس میں سے کچھ حصے اسی طرح رہ گئے اور کچھ حصے لکھنے والوں نے اپنی طرف سے بنا دیئے مثلاً لکھا ہے پھر موسیٰ مر گیا اب حضرت موسیٰ کو الہام ہوا تھا کہ موسیٰ مر گیا۔ مرنے کے بعد کیسے الہام ہوا تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بائبل میں بہت سی باتیں انہوں نے اپنے عقیدے سے بنائی ہوئی ہیں اور جس زمانے کی باتیں بائبل میں لکھی ہوئی ہیں اس زمانے میں تو کوئی تحریر تھی ہی نہیں۔ کس طرح زمین، آسمان اور خدا کی روح پانیوں پر پھرتی تھی۔ اور زمین و آسمان ابھی بنے ہی نہیں تھے۔ اور پہلا دن ہوا پھر دوسرا دن ہوا دن تو ہوتا ہے سورج نکلنے سے تو یہ کلام اللہ کا ہو ہی نہیں سکتا تو لکھنے والوں نے اپنے دماغ لڑا لڑا کے نا ایسی باتیں بنائی ہوئی ہیں مگر بائبل کے کچھ حصے یقیناً خدا کا کلام ہیں اور وہ اپنی شان سے پہچانے جاتے ہیں جب ان حصوں پر پہنچو تو واقعی دل خدا کے خوف سے لرزتا ہے کہ دیکھو کتنا اعلیٰ کلام ہے کچھ محفوظ ضرور ہے اور یہ وہ حصہ ہے جس میں پیشگوئیاں تھیں اور ابھی پوری نہیں

مجالس سوال و جواب

○ محترمہ راحیلہ راشدہ صاحبہ کراچی سے لکھتی ہیں۔

میں الفضل باقاعدگی سے پڑھتی ہوں لیکن آپ کو خط پہلی مرتبہ لکھ رہی ہوں اس سے پہلے میرا ایک مضمون پردہ کے بارے میں الفضل میں چھپ چکا ہے۔

میرا خط لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ نے جو سلسلہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اطفال اور لجنہ کے سوال و جواب کا جاری کیا ہے۔ بہت ہی اچھا ہے پہلی وجہ تو یہ ہے کہ اکثر سوال اور جواب تو ہم صحیح طرح سن نہیں پاتے کیونکہ بعض دفعہ آواز میں خرابی ہوتی ہے یا نشریاتی رابطے میں خرابی کی وجہ سے آواز نہیں آتی ہے۔

لیکن الفضل کے ذریعے ہمیں تمام سوالات پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق ملتی ہے نیز ہم دوسروں کو بھی پڑھ کر سنا سکتے ہیں۔ میں اپنے حلقہ میں سیکرٹری ناصرات ہوں اور یہ سوالات و جوابات میں اپنی بچیوں کو بھی پڑھ کر سناتی ہوں نیز بہت سے سوالات بچیاں مجھ سے پوچھتی ہیں۔ جن کے اکثر جواب حضور انور ان ملاقات پروگرامز کے بڑے پیارے انداز میں سمجھاتے ہیں ہیں۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ یہ سلسلہ ضرور جاری رکھیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہوئیں تھیں اگر پیش گوئیاں پوری ہونے سے پہلے ہی مٹ جائیں بدل جائیں تو پھر پیشگوئیوں کا فائدہ کیا ہوا اسی سلسلے میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق بائبل میں آیا ہے کہ محمدیم آئے گا اس میں بائبل میں لکھا ہے حضرت موسیٰ کے متعلق کہ میں تیرے بھائیوں میں سے تجھ سا ہی ایک نبی برپا کروں گا تیرے بھائیوں میں سے مراد کیا ہے وہ بنو اسماعیل ہیں جو حضرت اسماعیل کی اولاد ہیں یہ لمبی بحث ہے مگر خلاصہ یہ ہے کہ جب تک یہ پیشگوئی پوری نہ ہوا اس وقت تک یہ لفظ محمدیم نہیں بدل سکے جب مسلمانوں نے کہا یہ محمدیم محمد رسول اللہ ﷺ کا نام ہے تو عیسائیوں نے کہا ناموں کی تو جمع ہوتی ہی نہیں یہ تو محمدؐ اگر ہوتا خالی تو پھر ہم مانتے۔ محمدیم تو جمع ہے حالانکہ یہ دستور تھا بائبل کا اور عزت کی خاطر بھی جمع بولا کرتے ہیں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شان کے پیش نظر آپ کو محمدؐ نہیں کہا بلکہ محمدیم کہا ہے اور اس سے پہلے سارے لوگ محمدیم ہی لکھا کرتے تھے اب انہوں نے اس کا ترجمہ شروع کر دیا ہے۔ لفظ محمدؐ بھی چھوڑ دیا ہے کیونکہ مسلمانوں کے ہاتھ میں ایک ہتھیار آ جاتا ہے نا اس لئے کہتے ہیں وہ تعریف کے قابل ہے بس اور تعریف کے قابل کا مطلب جو مرضی کر لو اور وہ حضرت عیسیٰ کے اوپر لیبل لگا دیتے ہیں عیسیٰ تو حضرت موسیٰ والی فیملی میں سے تھے۔ وہ بھائیوں میں سے تجھ سا نبی برپا کروں گا کا مصداق ہو ہی نہیں سکتا۔

سوال۔ ساڑھے تین بجے یا اس کے لگ بھگ ادا کرنے سے کیا نماز جمعہ ہو جاتی ہے یا نماز قضاء ہو جاتی ہے۔

جواب۔ نماز جمعہ تو ہو سکتی ہے۔ نماز جمعہ ویسے کوشش یہی کرنی چاہئے کہ پہلے وقت میں ہو لیکن پتہ نہیں ان لوگوں کو کیا مجبوری ہے غالباً ٹیلی وژن کی وجہ سے شاید فرق پڑتا ہو وقت کا لیکن ان کو ٹیلی وژن سے میرا خطبہ سننا ہو تو وہ الگ بعد میں رکھا کریں پہلے نماز جمعہ ادا کیا کریں ساڑھے تین کی بجائے جو وقت جرمنی میں ہو جمعہ کا وقت اس وقت جمعہ ادا کر لینا چاہئے بعد میں پھر جس نے بیٹھنا ہو گا وہ بیٹھے گا جس نے نہیں بیٹھنا ہو گا وہ نہیں بیٹھے گا۔ تو ایک قسم کی زبردستی بھی کرتے ہیں لوگوں پر جمعہ تو فرض ہے مگر ٹیلی وژن پر میرا خطبہ سننا فرض تو نہیں ہے وہ تو کسی کو شوق ہے تو سنے اس لئے جمعہ پہلے پڑھنا چاہا ہے اور جس نے فارغ ہو کے واپس جانا ہے وہ جائے اور جس نے بیٹھنا ہے میرے خطبے کے شوق میں کہ دیکھیں کہ کیا کہتا ہے بیٹھنا پسند کرے تو بے شک بیٹھے۔

سوال۔ آج کل سڑکوں پر مانگنے والے بہت آتے ہیں اور جرمنی میں بھی زیادہ آتے ہیں اور جرمنی میں بھی انگلینڈ میں بھی کسی کو ضرورت نہیں ہے کہ وہ مانگے تو سوال یہ ہے کہ کیا ان کو ضرور دینا چاہئے تو اگر میں نہیں دیتی ہوں تو کوئی گناہ تو نہیں کرتی ہوں۔

جواب۔ اگر تو فقیر ہو اور اس کو مانگنے کی ضرورت نہ بھی ہو تو جو مانگتا ہے اس کو کچھ نہ کچھ دے دینا چاہئے۔ مگر ایک فرق ہے جب یہ پتہ ہو کہ جو لے گا سیدھا شراب خانے جا کر شراب پئے گا پھر نہیں دینا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود بھی ایسے فقیروں کو جو اچھے بھلے ہوتے تھے۔ ان کو پیسے دے دیا کرتے تھے۔ مگر یہ تو نہیں تھا کہ پیسے لے اور جا کر شراب پر خرچ کر دیئے تو میں نے دیکھا ہے خود یہاں ایک فقیر بیٹھا ہوا تھا ایک دفعہ جب میں سٹوڈنٹ تھا تو اس نے ہیٹ اپنے آگے رکھا ہوا تو مجھے خیال بھی نہیں تھا میں نے کہا جو بے چارہ مانگ رہا ہے اس کو دے دوں وہ پب کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اس نے دیکھا کہ پیسے کافی مل گئے ہیں تو سیدھا پب میں چلا گیا۔ تو اس وقت مجھے خیال آیا کہ ایسے لوگوں کو جو اس وجہ سے مانگتے ہیں ان کو نہیں دینا چاہئے۔

سوال۔ مدر ٹریسا کے متعلق سب لوگ کہتے ہیں کہ وہ اس زمین پر ایک فرشتہ تھی۔ تو سوال یہ ہے کہ اس نے بہت زیادہ انسانوں کی خدمت کی ہے۔ مگر اس نے شرک کیا۔ اس صورت میں اس کے ساتھ کیا سلوک ہو گا۔

جواب۔ خدا کا بیٹا اگر وہ مانتی ہے اور شرک کرتی ہے تو وہ خدا کے سامنے جواب دہ ہو گی۔ دنیا میں نیکیاں کرنے والے دھریہ بھی ہوتے ہیں۔ کئی لوگ ہیں جن کا دل نیک ہوتا ہے غریب کا دکھ برداشت نہیں کر سکتے کچھ نہ کچھ کر دیتے ہیں اس لئے وہ بھی نیک لوگوں میں شمار ہو گی۔ اب اللہ کی مرضی ہے اس سے جو چاہے سلوک کرے لیکن اگر وہ شرک کرتی تھی جان بوجھ کر تو پھر اس کو خدا کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔

دو ہفتہ کے لئے وقف

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتے سے چھ ہفتے تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔ اور ان کے لئے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے اسے بجا لانے کی پوری کوشش کریں۔"

(الفضل 23۔ مارچ 66ء ص 4)

رپورٹ: حمید اللہ ظفر صاحب امیر و مربی انچارج گنی بساؤ

گنی بساؤ میں جلسوں کا انعقاد اور

جماعت بوبورین میں بیت الذکر کے افتتاح کی تقریب

گنی بساؤ میں جہاں پر چالیس فیصد سے زائد لامذہب لوگ ہیں ان میں ایک بڑا قبیلہ جو کہ بلانتا (Balanta) کہلاتا ہے کی تعداد سب قبائل سے زیادہ ہے۔ اب حال ہی میں جو موجودہ حکومت بنی ہے اس میں صدر مملکت اس بلانتا قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں اور پارلیمنٹ میں بھی انہیں کی حکومت بنی ہے۔ اس قبیلہ میں بھی دین کی اشاعت کی جا رہی ہے اور فرداً فرداً کامیابیاں حاصل ہوتی رہی ہیں لیکن گزشتہ دنوں 170 افراد کو اکٹھے احمدیت میں داخل کرنے کی توفیق پہلی بار عطا ہوئی ہے۔

اس سلسلہ میں مورخہ 19۔ جنوری کو ایک نہایت پروقار تقریب کبوسانکی (Cabusanqe) مقام پر جو کہ ساؤتھ میں واقع ہے منعقد کی گئی جس میں اس علاقے سے بہت ساری جماعتوں سے احباب جماعت بھی تشریف لائے۔ اس مقام (کبوسانکی) پر ایک مخلص داعی الی اللہ کو ان نو احمدیوں کی تربیت کے لئے متعین کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

5۔ فروری کو سنچاسروا میں ایک بہت کامیاب تربیتی جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس جلسہ میں 670 احباب نے شرکت کی جو 31 مختلف مقامات سے تشریف لائے تھے۔ ان میں سے 189 احباب غیر از جماعت تھے جو کہ 8 مختلف مقامات سے اس جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ اس جلسہ کا آغاز رات 11 بجے ہوا اور صبح 4 بجے تک یہ جلسہ جاری رہا۔ اس دوران ایک دلچسپ مجلس سوال و جواب بھی منعقد کی گئی۔ تمام مہمانان کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ عبد اللہ امبالو (Abdullah Mbalo) صاحب نے جلسہ کے انعقاد کے سلسلہ میں بہت محنت کی اور اسے کامیاب بنایا۔

☆☆☆☆☆☆

بافاتا (Bafata) ریجن میں سنچا جائے (Sinchjai) نامی جماعت میں عید الفطر سے اگلے روز مورخہ 10۔ جنوری کو ایک کامیاب جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔

اس جلسہ میں 700 کے قریب احباب نے شرکت کی جن میں سے 150 مہمان دوست تھے جو کہ 9 مختلف دیہات سے تشریف لائے تھے اور 22 جماعتوں سے احباب جماعت انکے علاوہ تشریف لائے۔ کل 31 مقامات سے لوگ اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں 17 معلمین نے شرکت کی۔ جلسہ کا آغاز رات ساڑھے دس بجے ہوا جو کہ صبح پانچ بجے تک جاری رہا۔ اس جلسہ میں مختلف موضوعات پر تقاریر کی گئیں اور مہمانان کرام کو جماعت کا مکمل تعارف کروایا گیا اور سوال و جواب کا موقع بھی دیا گیا۔ اس موقع پر تمام حاضرین جلسہ کے لئے کھانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ لوکل جماعت کے احباب نے بڑے تعاون اور خوش اخلاقی کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کی۔

☆☆☆☆☆☆

آج خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ عالمگیر کو دنیا کے کونے کونے میں بیوت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق عطا ہو رہی ہے۔ جماعت احمدیہ گنی بساؤ بھی اس سعادت میں حصہ پا رہی ہے اور اس ملک میں بیوت بنا کر ان کو نمازیوں سے آباد بھی کر رہی ہے۔

4۔ فروری 2000ء بروز جمعۃ المبارک Calhau ریجن میں بوبورین (Boburine) نامی جماعت میں ایک چھوٹی بیت جس میں 150 نمازیوں کی گنجائش ہے کے افتتاح کی توفیق خاکسار کو عطا ہوئی۔ اس موقعہ پر مختلف علاقوں سے 22 جماعتوں سے 800 کے لگ بھگ افراد نے اس بابرکت تقریب میں شرکت کی۔ مختلف جماعتوں سے لوگ ایک دن قبل ہی یہاں پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ وہاں پر مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ فریم (Farim) کے کمشنر مکرم علی انجائی (Ali Onji) صاحب نے اس میں شرکت کی اور افتتاح کے بعد حاضرین سے خطاب کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تقریبات اور جلسوں کی رپورٹ مقامی ریڈیو اور اخبارات میں بھی مشتہر ہوئی اور یوں کثیر تعداد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مساعی میں برکت دے اور ان کے شیریں اور دائمی پھل عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 28۔ اپریل 2000ء)

☆☆☆☆☆☆

پردہ میں افراط و تفریط درست نہیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"پردہ کے متعلق بڑی افراط و تفریط ہوئی ہے۔ یورپ والوں نے تفریط کی ہے اب ان کی تقلید سے بعض نیچری بھی اسی طرح چاہتے ہیں حالانکہ اس بے پردگی نے یورپ میں فسق و فجور کا دریا بہا دیا ہے۔ اور اس کے بالمقابل بعض (لوگ) افراط کرتے ہیں کہ کبھی عورت گھر سے باہر نکلتی ہی نہیں۔"

(ملفوظات جلد نمبر 6 ص 321-320)

ہومیو ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب

لو سے بچنے کا نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے تجربات کی روشنی میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

میں نے لو لگنے سے بچنے کے لئے ایک نسخہ بنایا ہوا ہے۔ گلونائن، نیٹرم میور اور آرسنک ملا کر 30 طاقت میں گھر سے نکلنے سے پہلے ایک خوراک استعمال کرلی جائے تو اللہ کے فضل سے سارا دن سردرد نہیں ہوگا۔ ورنہ اگر سردرد ایک دفعہ شروع ہو جائے تو پھر علاج مشکل ہو جاتا ہے اور بسا اوقات درد آکر ٹھہر جاتا ہے اور آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑتا۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 430)

ان ادویات کی افادیت موسم گرما کے حوالے سے درج کی جاتی ہے۔

گلو نائن

سر کو فالتو گرمی پہنچنے سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں گلونائن بہت مفید ہے انگیٹھی کے پاس بیٹھنے سے، بجلی یا گیس کی روشنی کے نیچے کام کرنے سے یا دھوپ میں گھومنے پھرنے سے لو لگ جائے سن سٹروک ہو جائے تو گلونائن مفید ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"گلونائن ٹرائی نائٹروگلیسرین (Trinitroglycerin) ہے جس میں ہائیڈروجن اور آکسیجن کا عنصر بھی موجود ہوتا ہے یہ بہت زور سے پھٹنے والا آتش گیر مادہ ہے" حضرت صاحب گلونائن کے متعلق مزید فرماتے ہیں۔

"گلونائن انسانی مزاج پر بھی اثر انداز ہوتی ہے دھوپ سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے جیسے نائٹروگلیسرین گرمی کو برداشت نہیں کر سکتی اسی طرح مریض بھی گرمی کو برداشت نہیں کر سکتا اس کے نتیجے میں سر درد سے پھٹنے لگتا ہے جگہ جگہ چوٹیں پڑتی ہیں اور دھماکے ہوتے ہیں جیسے کوئی سر کو ہتھوڑوں سے کوٹ رہا ہو گلونائن لو لگنے سے بچنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 430-429)

گلونائن میں سر اور دماغی علامات اکٹھی ملتی ہیں۔ سر پر پٹی بندھی ہونے کا احساس ہوتا ہے ٹوپی اور بند کالر ناقابل برداشت ہوتے ہیں (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 183) یہ اس وجہ سے کہ سر پر گرمی برداشت نہیں ہوتی اس کے سر درد کی پہچان حضرت صاحب یہ بیان کرتے ہیں "گرمیوں کے موسم میں سردرد سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتا گھٹتا ہے ہلکے سے جھٹکے سے بھی درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔" (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 434)

سر کی طرف اجتماع خون تکالیف میں اضافہ کر دیتا ہے گلونائن کی ایک اہم دماغی اور ذہنی علامت حضرت صاحب نے یہ بیان کی ہے کہ "گلونائن کا مریض بعض اوقات دیکھے بھالے راستوں کو بھول جاتا ہے اسے پتہ نہیں چلتا کہ وہ کہاں ہے اور کدھر جانا چاہتا ہے رستے اجنبی ہو جاتے ہیں۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 433)

گلونائن لو لگنے سے ہونے والی متلی اور قے میں بھی مفید ہے دل کی دھڑکن زیادہ ہو جائے تپش اور جلن کا احساس ہو تو گلونائن کا استعمال مفید ہے گرمیوں میں ہونے والے گردن توڑ بخار اور ورم الدماغ کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"بچوں کے گردن توڑ بخار میں جو خصوصاً گرمیوں میں ہو گلونائن مفید ہے اس میں گردن پیچھے کو مڑ جاتی ہے چہرہ پر شدت کی گرمی اور چمک ہوتی ہے آنکھیں کھنچ کر اوپر کو چڑھ جاتی ہیں سر اور اوپر کا دھڑ سخت گرم اور نچلا دھڑ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ بہت پسینہ آتا ہے مختلف قسم کے جراثیم کی وجہ سے ورم الدماغ (Meningitis) ہو جاتا ہے۔ اگر ملیریا کے جراثیم ریڑھ کی ہڈی میں چلے جائیں تو اس سے بھی ورم الدماغ ہو جاتا ہے اگر اس بیماری کا تعلق موسم گرما سے ہو تو اس میں گلونائن مفید دوا ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 432)

نیٹرم میور

نیٹرم میور بھی موسم گرما میں یاد رکھنے والی ایک اہم دوا ہے اس کی علامات دھوپ میں اور گرمی سے بڑھ جاتی ہیں نیٹرم میور بہت وسیع الاثر دوا ہے حالانکہ یہ روزمرہ کھانے والے نمک کی ہومیو پوٹینسی ہے اس کی وسعت پذیری کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"نیٹرم میور بہت گہری اور دیرپا اثرات کی حامل دوا ہے انسانی بدن کا کوئی بھی ایسا جزو نہیں جس پر یہ اثرانداز نہ ہو"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 584)

نیٹرم میور کے مریض میں سخت تھکاوٹ اور نقاہت کے آثار پائے جاتے ہیں یہ نقاہت خواہ جسمانی ہو یا اعصابی نیٹرم میور کے مریضوں میں ضرور دکھائی دے گی۔ (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 585) یہ تھکاوٹ اور نقاہت گرمی کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ گرمی سے ہی نیٹرم میور کا مریض تکلیف محسوس کرتا ہے۔

مچھر کی وجہ سے ملیریا پھیلتا ہے حضرت صاحب ملیریا میں اس دوا کی افادیت ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں کہ "نیٹرم میور ملیریا کی بہت اچھی دوا ہے ہر قسم کا ملیریا اس میں شامل ہے جو روز آئے یا لمبے وقفوں سے آنے والا ہو" (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 591) تاہم اسے چڑھتے بخاروں میں نہیں دینا چاہئے۔

نیٹرم میور پیاس میں مفید ہے نیٹرم میور میں پیاس اتنی شدید لگتی ہے گویا بھڑک لگی ہوتی ہے (ہومیو پیتھی کلاس 94، الفضل 29 ستمبر 1996ء)

نیٹرم میور زکام میں بھی مفید ہے ڈاکٹر کینٹ کے مطابق زکام جو موسم گرما میں ہو اور جس کے ساتھ چھینکیں پائی جائیں ایسے زکام کو توڑنے کے لئے یہ دوا مجرب ہے ویسے بھی یہ دوا زکام کے بار بار لگنے کی عادت کو توڑتی ہے۔ نیٹرم میور کی تکالیف کے اوقات کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ "نیٹرم میور میں عام طور پر گرمی لگنے کی وجہ سے اور ملیریا بخار کے دوران ہونے والی تکلیفیں نو بجے سے لے کر رات تک جاری رہتی ہیں۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 589)

آرسنک البم

آرسنک البم بے چینی، شدید نہ بجھنے والی بار بار پیاس اور بدبودار اخراجات کی مخصوص دوا ہے اس کی بیماریوں میں اضافہ سرد غذا کے استعمال سے یا مرطوب موسم میں ہو جاتا ہے آرسنک کی تکالیف گرمی سے آرام پاتی ہیں تاہم سر کی تکالیف گرمی کی بجائے سردی سے آرام پاتی ہیں۔

آرسنک کی بے چینی کے بارے میں حضرت صاحب تفصیل بیان فرماتے ہیں کہ "آرسنک کی بے چینی ذہنی ہوتی ہے اس میں ایکونائٹ کی طرح موت کا خوف بھی پایا جاتا ہے مگر ویسی شدت نہیں ہوتی بلکہ بے قراری، بے چینی اور وہم ہوتا ہے اور مریض سمجھتا ہے کہ اسے کچھ ہونے والا ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 121)

آرسنک میں بار بار پیاس کی وجہ آپ یہ بیان فرماتے ہیں "آرسنک کے مریض کی پیاس بھی بے چینی کا مظہر ہوتی ہے گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے لیکن پیاس بجھتی نہیں اصل میں یہ پیاس ہی نہیں محض بے چینی ہے۔" (ص 122)

گرمیوں میں سرد غذاؤں اور مشروبات کا عام استعمال ہوتا ہے اگر ان کے استعمال سے تکلیف بڑھ جائیں تو آرسنک اس میں مفید ہے چنانچہ ڈاکٹر کینٹ اور ڈاکٹر بورک دونوں نے آئس کریم کھانے یا برف کا پانی پینے سے پیدا ہونے والی معدہ کی تکالیف میں آرسنک کو مفید ٹھہرایا ہے ڈاکٹر بورک نے ایک اور بات بھی بیان کی ہے کہ پھل جن میں پانی کا حصہ زیادہ ہوتا ہے مثلاً تربوز، خربوزہ، سنگترہ اور آلو بخارہ ان کے کھانے سے جنم لینے والی تکالیف میں بھی آرسنک مجرب ہے۔

آرسنک لوٹ کر آنے والی بیماریوں میں بھی مفید ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں "آرسنک کی بیماریوں میں تکرار پائی جاتی ہے۔ خاص معین مدت کے بعد مرض عود کر آتا ہے چار، سات یا چودہ دن کے بعد خاص وقفوں میں مرض دہرایا جاتا ہے لیکن ان کے علاوہ بعض ایسے امراض جو بار بار پلٹ آئیں مثلاً ملیریا وغیرہ ان میں بھی آرسنک بہت مفید ثابت ہوتی ہے ملیریا کی روک تھام کے لئے بھی آرسنک بہترین دوا ہے لیکن اسے اونچی طاقت مثلاً ایک ہزار یا ایک لاکھ طاقت میں بخار کی علامتیں ہونے سے پہلے ہی روک تھام کی خاطر دینا چاہئے بخار کے دوران نہیں دینی چاہئے ہاں اگر بخار کی علامتیں آرسنک کا مطالبہ کریں تو بخار کے حملوں کے درمیان جب پہلے بخار کا زور ٹوٹ چکا ہو یا ٹوٹ رہا ہو تو اس وقت آرسنک بے دھڑک دی جا سکتی ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 130، 129)

عود کر آنے والی بیماریوں کے ضمن میں حضرت صاحب ایک اور جگہ فرماتے ہیں "معین وقفہ سے بیماری کا لوٹ آنا بھی آرسنک کی ایک اہم خصوصیت ہے اگر کوئی درد شقیقہ میں مبتلا ہو تکلیف میں سردی سے آرام آئے سات یا چودہ دن کے معین وقفہ سے درد کا دورہ ہو تو غالب امکان ہے کہ وہ آرسنک کا مریض ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالشل ص 124)

ڈاکٹر بورک کے مطابق تو وہ تکالیف جو ہر سال مقررہ وقت پر لوٹ آئیں ان میں بھی آرسنک مفید ہے۔

لو لگنے سے بچنے کے لئے مندرجہ بالا تینوں ادویات کا استعمال بہت مفید رہتا ہے تاہم اس نسخہ کے علاوہ ایک اور دوا بھی یاد رکھنے کے قابل ہے جسے حضور نے گرمی اور لو لگنے کے رہ جانے والے بد اثرات میں موثر قرار دیا ہے یہ دوا نیٹرم کارب ہے حضرت صاحب اس دوا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"ایک چیز میں یہ دوا بہت مشہور ہے۔ وہ پاکستان کے ہر ہومیو پیتھ کو غالباً یاد ہوگا کہ ایک بیماری فوراً دماغ میں آتی ہے وہ ہے سن سٹروک Sun Stroke کے باقی رہنے والے دائمی اثرات اور وہ نزلہ جو ناک کے پیچھے گرتا ہے اور سن سٹروک یا ہیٹ سٹروک Heat Stroke کے بعد پیدا ہوتا ہے اور پھر ایک مستقل بیماری بن کر چمٹ جاتا ہے اس میں نیٹرم کارب اچھی ہے اور عموماً جو ہومیو پیتھ کو یاد ہوتا ہے ہیٹ سٹروک کے بد اثرات جو باقی رہنے والے ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے اور سردرد کے حملے بار بار، گرمی کی برداشت کی کمی وغیرہ وغیرہ۔ ان سب میں نیٹرم کارب اچھا اثر دکھاتی ہے۔"

(ہومیو پیتھی کلاس نمبر 90، الفضل 24 جون 1996ء)

OOOOOO

مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب

فصلوں میں کیمیائی کھادوں کا مناسب استعمال

پاکستان کے قیام کے وقت کیمیائی کھادوں کا کوئی نام بھی نہ جانتا تھا۔ زمیندار کھادوں کے معاملے میں خود کفیل تھا اور نامیاتی کھادوں سے ہی کھیتوں کی زرخیزی کو قائم رکھا جاتا تھا لیکن بعد میں آنے والے سالوں میں آبادی میں زیادتی کی وجہ سے اشیائے خورونوش کی زیادہ طلب کو پورا کرنا مشکل ہو گیا۔ تو اس وقت کیمیائی کھادوں کا استعمال شروع ہوا۔ اور ان کے استعمال سے پیداوار بڑھتی گئی اور اب ایسا وقت آگیا ہے کہ ان کے استعمال کے بغیر کاشت کاری کا تصور ہی عنقا ہو گیا ہے۔

کیمیائی کھادوں کے استعمال کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کے فوائد اور نقصانات کا اندازہ ہو۔ نباتاتی کھادوں کو اگر زیادہ مقدار میں بھی استعمال کرلیا جائے تو اس کا کوئی نقصان نہیں ہوتا تھا۔ لیکن کیمیائی کھادوں کا کم یا زیادہ استعمال نقصان پر منتج ہوتا ہے۔ اس لئے اس مضمون میں ان کھادوں کے صحیح استعمال کے سلسلے میں کچھ بیان کیا گیا ہے۔ لیکن فی الحال صرف اجزائے کبیرہ کے تین عناصر یعنی نائٹروجن۔ فاسفورس اور پوٹاش کے متعلق ہی تفصیل دی گئی ہے۔

نباتات کی خوراک کی ضروریات سولہ غذائی عناصر پر مشتمل ہوتی ہیں جن کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

پہلا گروپ

اجزائے کبیرہ

ہائیڈروجن۔ آکسیجن۔ کاربن۔ نائٹروجن۔ فاسفورس۔ پوٹاش۔

زمین کے ساتھ ساتھ پہلے تین عناصر قدرت کی طرف سے انسان کے لئے ایک عطیہ ہیں۔ اور ان کے حصول کے لئے اس کو کسی قسم کی تگ و دو نہیں کرنی پڑتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پودا یہ تینوں عناصر ہوا سے حاصل کرلیتا ہے اور ہوا ان تینوں کا نہ ختم ہونے والا اور مفت میں حاصل ہونے والا ذخیرہ ہے۔ (جب تک کہ انسان اپنی تباہی اور بربادی کا عمل مکمل کرنے کے لئے ہوا پر بھی کنٹرول کرکے اس کو ڈبوں میں بند کرکے بیچنا شروع نہیں کر دیتا آج کی حیران کن سائنسی ترقی کے نتیجہ میں اب کوئی ناممکن بات نہیں کہی جاسکتی۔)

دوسرا گروپ

اجزائے ثانویہ

کیلشیم۔ میگنیشیم۔ گندھک۔

یہ تینوں عناصر پودا زمین سے حاصل کرتا ہے تاہم ان کی ضرورت عناصر کبیرہ سے کم ہوتی ہے۔

تیسرا گروپ

اجزائے صغیرہ

لوہا۔ تانبا۔ جست۔ بوران۔ مولی بیڈینم۔ مینگنیز۔

یہ وہ اجزاء ہیں جنہیں پودا بہت قلیل مقدار میں استعمال کرتا ہے۔ لیکن ان کی اہمیت کسی طرح بھی کم نہیں۔ اگر ان میں سے کسی عنصر کی مقدار میں کمی رہ جائے یا پودے کو بالکل ہی نہ ملے تو اس کی وجہ سے اجزائے کبیرہ اور اجزائے صغیرہ اور دوسرے دیگر اجزاء کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں فصل متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔

آیئے آج پہلے تین بڑے خوراکی اجزاء جو کہ انسان کو پودے کے لئے خود مہیا کرنے پڑتے ہیں ان کے متعلق کچھ معلومات حاصل کریں۔

نائٹروجن

نائٹروجن اگرچہ ہوا کا ایک بہت بڑا حصہ ہے لیکن پودا اسے براہ راست حاصل نہیں کر سکتا بلکہ اسے زمین سے حاصل کرتا ہے اور وہ بھی نائٹریٹ اور امونیم کی صورت میں اس لئے اس عنصر کو ہمیں زمین کو مہیا کرنا پڑتا ہے۔

نائٹروجن کی مدد سے پتے کلوروفل (Chlorophyl) بناتے ہیں جو کہ پودے کی بڑھوتری کے لئے بنیادی کردار کا حامل ہوتا ہے۔ نائٹروجن کی کمی کی صورت میں پودے کلوروفل کم بنائیں گے اور اس طرح پودے کی نشوونما رک جائے گی۔ اور ساتھ ہی نباتاتی افزائش کا عمل بھی متاثر ہو گا۔ اس لئے نائٹروجن پودے کے لئے بنیادی عنصر کا کام دیتی ہے اور اسے مناسب مقدار میں پودے کے لئے مہیا کرنا ازحد ضروری ہے۔

لیکن جہاں نائٹروجن کی کمی پودے کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔ وہاں اس کی زیادتی بھی نقصان ہی کا باعث بنتی ہے۔ نائٹروجن کی زیادتی کی وجہ سے فصل ضرورت سے زیادہ سرسبز ہو جاتی ہے اور قد میں بڑھ جاتی ہے یعنی فصل کا سارا زور نباتاتی بڑھوتری کی طرف ہو جاتا ہے اور پھل اور پھول کم بنتے ہیں۔ اور نتیجہ پیداوار کی کمی کی صورت میں نکلتا ہے۔ ایسی فصل سرسبز۔ نرم اور رس دار ہوتی ہے اس لئے اس پر کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ اگر نائٹروجن کی زیادتی کی وجہ سے فصل اپنا قد بڑھا لے تو پھل پکنے کے وقت گر پڑتی ہے اور پیداوار کم اور ناقص کوالٹی کی ہوتی ہے اس کے علاوہ ایسی فصل کے دیر سے پکنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

فاسفورس

فاسفورس جڑوں کو لمبا اور مضبوط بناتی ہے جس سے پودا ارد گرد کی زیادہ زمین اور اسی طرح گہرائی تک جاکر اپنی خوراک حاصل کر سکتا ہے۔ فاسفورس پھول اور پھل بننے میں نہ صرف مدد کرتی ہے بلکہ پھل کو موٹا۔ صحت مند اور نتیجتاً زیادہ پیداوار کا ذریعہ بنتی ہے۔ یہ پودے کو گرنے سے بچاتی ہے کیونکہ مضبوط اور لمبی جڑوں کی وجہ سے پودا مخالف حالات میں بھی اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے۔

پاکستان میں فاسفورس کا استعمال بہت توجہ اور احتیاط کا متقاضی ہے کیونکہ ہماری زمینیں زیادہ تر کلراٹھی ہیں۔ اور زمین کے کلر کے ساتھ عمل کرکے فاسفورس ناقابل استعمال صورت میں زمین میں پڑی رہتی ہے اور فصل اس سے محروم رہتی ہے۔ اگر ٹیوب ویل کا پانی بھی کلراٹھا ہو تو اس کا اثر بھی فاسفورس پر اسی طرح کا ہو سکتا ہے ویسے اچھے اور مناسب حالات میں بھی ماہرین زراعت کے مطابق ڈالی گئی فاسفورس کا صرف 15۔20 فی صد ہی پہلی فصل کو ملتا ہے جبکہ بقیہ بعد میں آنے والی فصلوں کے کام آتا ہے۔

فاسفورس کی کمی کی صورت میں پودا چھوٹا اور گہرے سبز رنگ کا ہو جاتا ہے اور پتے چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ کلراٹھی زمینوں میں اگر کیمیائی تعامل (PH) آٹھ سے زیادہ ہو تو فاسفورس ناقابل حصول شکل اختیار کرلیتی ہے اور ایسی زمینوں میں اس کا استعمال کرنا یا نہ کرنا برابر ہوتا ہے۔

پوٹاش

پوٹاش زمین میں کافی مقدار میں ملتی ہے اس لئے شروع شروع میں جب کیمیائی کھادیں استعمال کی جانے لگیں تو اس کی افادیت اور ضرورت کا احساس کم ہوا لیکن مسلسل کاشت اور ہر سال دو دو فصلیں لینے کا رجحان بڑھا تو پھر یہ عنصر بھی زمینوں میں کم ہونے لگا۔ اور دوسری کیمیائی کھادوں کی طرح اسے بھی زمین میں ڈالنا ضروری ہو گیا۔ اس لئے اب یہ صورت ہے کہ اگر اس کا استعمال نہ کیا جائے تو ایسی فصلوں میں بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف مدافعت کم ہو جاتی ہے۔

پوٹاش کا یہ کام ہے کہ وہ فصل کو جلد پکنے میں مدد دیتی ہے۔ پودے کے تنے اور شاخوں کو مضبوط کرتی ہے۔ اور اس وجہ سے فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ پھلوں اور سبزیات کے معیار (کوالٹی) کو بہتر بناتی ہے۔

اس کی کمی کی صورت میں پتوں پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں اور بعد میں پتے ہلکا سبز رنگ اختیار کرلیتے ہیں۔ اور پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ پتے کی نوکیں اور کنارے جلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ پھلوں میں مٹھاس اور رس کم بنتا ہے۔

چونکہ پوٹاش نشاستہ کو شکر میں تبدیل کرتی ہے اس وجہ سے پھلوں اور شکر والی فصلات مثلاً گنا اور چقندر میں چینی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ چاول کی فصل پر بھی اس کا بہت اچھا اثر مشاہدہ کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ کھادوں کا استعمال اتنا آسان مسئلہ نہیں ہے۔ ان سے پورا فائدہ حاصل کرنے اور ان کے نقصانات سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ کروایا جائے اور پھر کھاد کی مقدار کا فیصلہ کریں۔ دوسرے یہ کہ کھاد کی زیادتی بھی اسی طرح نقصان دہ ہے جتنی کہ کمی۔ نیز کھاد کے ضرورت سے زیادہ استعمال کی صورت میں آپ کا مالی نقصان ہو گا جو کہ بلاوجہ ہو گا۔ اس لئے کیمیائی کھادوں کے استعمال کے متعلق پوری جزئیات معلوم کی جانی چاہئیں اور یہ کھادیں ہر فصل کی ضروریات کے مطابق استعمال کی جانی چاہئیں تاکہ آپ ان کے استعمال سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں جو کہ ان کے استعمال کا اصل مقصد ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پاکستان میں

ہر دو منٹ بعد ایک بچہ مر جاتا ہے۔

بسنت کے تہوار پر کروڑوں روپے خرچ ہو جاتے ہیں۔

31 لاکھ بچوں کے پیٹ خالی ہیں۔

3110 شیر خوار بچے ناکردہ گناہوں کی پاداش میں جیل میں ہیں۔

7 تا 19 برس کی عمر کے بچے ناموافق معاشی حالات کی وجہ سے ورکشاپوں، چائے خانوں اور کارخانوں میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔ غربت کی سطح سے نیچے زندگی بسر کرنے والوں کی تعداد 17 سے بڑھ کر 23% ہو گئی ہے۔

40 خاندان 60% دولت پر قابض ہیں۔

9 ہزار کاشتکاروں کے پاس کوئی زمین نہیں اور وہ بے روزگار ہیں۔

9 کروڑ افراد کو صحت مندانہ صاف ستھرے گھر میسر نہیں ہیں۔

45% رقبہ بجلی سے محروم ہے۔

3 کروڑ 30 لاکھ افراد صرف انگوٹھا لگا سکتے ہیں۔

99 لاکھ افراد بازار سے ڈسپرین کی ایک گولی بھی خریدنے کی سکت نہیں رکھتے۔

پاکستانی عوام ہر سال 35 ارب روپے کی ادویات کھا جاتے ہیں۔

90 لاکھ میل کھلی اور گندی نالیاں ہیں۔

30% آبادی گرمیوں میں آم اور سردیوں میں کنو کھانے سے محروم رہتی ہے۔

4 کروڑ افراد جھونپڑیوں اور ضرورت سے کم گنجائش والے گھروں میں مقیم ہیں۔

پاکستان چائے درآمد کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 2 اپریل 2000ء)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات

انڈونیشیا میں مالوکو کے علاقے امبون میں عیسائی مسلم فسادات کے دوران 25-افراد ہلاک اور 50 زخمی ہوگئے ہیں۔ ہلاک شدگان میں ایک پولیس اہلکار اور ایک فوجی بھی شامل ہیں۔ انڈونیشیا کی سرکاری خبررساں ایجنسی انتارا نے گزشتہ روز مزید بتایا کہ زیادہ تر افراد اس وقت ہلاک ہوئے جب سیکیورٹی فورسز نے فساد کرنے والے مسلمانوں اور عیسائیوں پر گولی چلائی رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ فسادات امبون شہر کے اے وائی پائی علاقے میں منگل کو رات گئے شروع ہوئے۔ ذرائع کے مطابق انڈونیشیا کے جزیرہ مالوکو میں عموماً اور امبون میں خصوصاً عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان کشیدگی پائی جاتی ہے۔ یہاں فسادات کی آگ وقتاً فوقتاً بھڑک اٹھتی ہے۔ اب تک یہاں ہونے والے عیسائی مسلم فسادات میں سینکڑوں افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔

تامل باغیوں کی جنگی حکمت عملی تبدیل

تامل باغیوں نے سری لنکا کے فضائی حملوں کو غیر موثر کرنے کیلئے اپنی جنگی حکمت عملی بدل دی ہے۔ تامل اور سرکاری ذرائع نے مزید بتایا کہ باغی بکھر گئے ہیں اور جافنا کی حفاظت کرنے والی سرکاری فوج پر دو طرف سے حملے کررہی ہے۔ جس کے باعث لنکن فوج کو بھی جافنا کا دفاع کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکاری ذرائع نے مزید بتایا کہ لنکن فضائیہ باغیوں پر مسلسل بمباری کررہی ہے۔

تامل مسئلے کا حل

سری لنکن صدر چندریکا کمارا ٹنگا نے باغیوں کو کہا ہے کہ وہ مہاتما بدھ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے قیام امن کیلئے آگے بڑھیں۔ انہوں نے تامل باغیوں کو امن کا پیغام مہاتما بدھ کی سالگرہ پر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی یکجہتی اور خونریز خانہ جنگی ختم کرنے کیلئے حکومت کے ساتھ مل کر کام کریں۔

سیرالیون کا باغی لیڈر گرفتار

سیرالیون میں باغیوں کے لیڈر فوجے سینکو کو برطانوی فوج نے دارالحکومت فری ٹاؤن سے گرفتار کرلیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق حکام نے اس گرفتاری کی تصدیق کردی ہے۔ فوجے سینکو کو گرفتار کے بعد سیرالیون کی آرمی بیرک میں لے جایا گیا ہے۔ دوسری طرف باغیوں نے اعلان جنگ کرتے ہوئے اپنے لیڈر کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

ایتھوپین فوج اریٹریا میں

ایتھوپیا کی فوج دریائے میرب عبور کرکے اریڑیا کے علاقے میں داخل ہوگئی اور کئی دیہات پر قبضہ کرلیا۔ ایتھوپیا نے سلامتی کونسل کی طرف سے جنگ بندی کی اپیل مسترد کردی۔ جنگ کے دوران سینکڑوں فوجی ہلاک ہوگئے ایک قیدی کے مطابق ہر طرف لاشیں بکھری پڑی ہیں۔ دونوں طرف سے شدید گولہ باری جاری ہے۔ فوج نے سرحد عبور کرتے ہوئے کئی صحافیوں کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔

اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں میں مزید جھڑپیں

اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں کے درمیان مظاہرے جاری ہیں۔ تازہ جھڑپوں میں درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔ صدر کلنٹن کے مشرق وسطی کے ایلچی نے کہا ہے کہ اسرائیلی اور فلسطینی لیڈروں کے درمیان بات چیت سے انہیں یقین ہوگیا ہے کہ تشدد کا تازہ واقعات کے باوجود امن قائم کرنے کا عہد کئے ہوئے ہیں۔

طلباء اور پولیس میں جھڑپیں

جنوبی افریقہ کے شہر ڈربن میں طالب علموں اور پولیس کے درمیان جھڑپوں میں تین طلباء ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ بتایا گیا ہے کہ طالب علموں نے کلاسوں کا بائیکاٹ کررکھا تھا۔ اور یونیورسٹی انتظامیہ کے خلاف مظاہرے کر رہے تھے۔ پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو طلباء نے ان پر پتھراؤ کردیا۔ جس سے کئی پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ جواب میں پولیس نے طلباء پر تشدد شروع کردیا۔ لاٹھی چارج سے تین طلباء ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ ہلاکتوں کے بعد طلباء مزید مشتعل ہوگئے انہوں نے پولیس کی گاڑیوں کو آگ لگادی۔ اس دوران کئی طلباء کو گرفتار بھی کیا گیا۔

برطانیہ کا امریکی میزائل خریدنے سے انکار

برطانیہ نے امریکہ کی جانب سے میزائل فراہم کرنے کی پیشکش مسترد کرتے ہوئے برطانیہ اور فرانس کے تعاون سے تیار میزائل یورو طیاروں میں نصب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانوی وزیر دفاع چیف ہون نے امریکی پیشکش مسترد کی اور کہا کہ ہم اپنی فوج کے لئے جو بہترین ٹیکنالوجی حاصل کرنا چاہتے ہیں امریکی میزائل اس معیار پر پورا نہیں اترتے تھے۔ جبکہ وہ ایک ارب پاؤنڈ مہنگے بھی تھے۔ برطانیہ اور فرانس کے مشترکہ میزائل کی تیاری سے 34 سو نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن نے برطانیہ سے اپیل کی تھی کہ وہ اپنے یورو طیاروں میں تنصیب کیلئے امریکہ سے میزائل خریدے۔

بقیہ صفحہ 1

ہمارے رب یہ اس سے زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔ اسی طرح آپؐ یہ شعر بھی پڑھتے اے خدا بدلہ تو وہی بہتر ہے جو آخرت کا ہو پس جب یہ بات ہے تو تو مہاجرین اور انصار پر رحم فرما۔
(بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب ہجرۃ النبی

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی سابق نائب ناظر اصلاح و ارشاد کی اہلیہ سیدہ صالحہ بانو صاحبہ بنت مکرم سید امیر حسن صاحب بریلوی مورخہ 15- مئی 2000ء کو 8 بجے صبح بمقام رحمان پورہ لاہور بعمر تقریباً 82 سال انتقال کرگئیں۔ لاہور میں نماز جنازہ محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے پڑھائی اور ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ اور بعد نماز عشاء دارالضیافت میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد نو بجے رات دعا بھی کرائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں یہ خدا کا فضل ہے کہ مرحومہ کی ساری اولاد دونوں بیٹے ساتوں بیٹیاں اور سب داماد وغیرہ تدفین سے پہلے ربوہ پہنچ گئے تھے۔ مرحومہ عرصہ سے بیمار تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

درخواست دعا

○ مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مینجر نصرت آرٹ پریس لکھتے ہیں ہمارے عزیز ناصر احمد صاحب لندن کلاتھ ہاؤس اوکاڑہ کی اہلیہ اور بیٹی (جو B.A کی طالبہ ہے) گیس کا سلنڈر لیک ہونے سے شدید زخمی ہوگئی ہیں۔ اب میو ہسپتال لاہور سے اتفاق ہسپتال میں منتقل کردیا گیا ہے۔ بچی کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب وکالت دیوان مربیان تحریک جدید کے بہنوئی مکرم مجید احمد صاحب صدر محلّہ دارالرحمت وسطی کا مورخہ 2000-5-8 کا کامیاب آپریشن ہوا۔ فی الحال اسلام آباد میں ہی مقیم ہیں۔ بعض ضروری چیک اپ کے بعد انشاء اللہ ربوہ تشریف لائیں گے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ سے نوازے ہر آن حامی و ناصر ہو۔

○ مکرم مبشر ممتاز صاحب میل نرس شعبہ ایمرجنسی فضل عمر ہسپتال ربوہ کے والد محترم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلّہ دارالعلوم جنوبی موٹر سائیکل کے حادثہ میں ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ مطلوب ہے

○ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اقبال صاحب ساکن چک نمبر L-11/13 ضلع ساہیوال نے 1954ء میں وصیت کی تھی جس کا نمبر 13875 ہے۔ ان کا دفتر وصیت کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں۔ اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی دوست کو علم ہو تو فوری طور پر دفتر وصیت کو مطلع کریں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ضرورت انسپکٹران

○ نظامت مال وقف جدید کو انسپکٹران کی اسامیوں کے لئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے کم از کم میٹرک پاس احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔

درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ مع سند اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی 31- مئی 2000 تک دفتر میں موصول ہوجانی چاہئیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ تعلیمی و تربیتی کلاس

○ مجلس نابینا ربوہ کے زیر انتظام ممبران مجلس کی سالانہ تعلیمی و تربیتی کلاس 15- اپریل تا 20- اپریل 2000 تک بلائنڈ سیکشن خلافت لائبریری میں منعقد ہوئی۔ 15- اپریل کو کلاس کا افتتاح مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب انچارج خلافت لائبریری نے کیا۔

یہ کلاس روزانہ صبح 9 بجے تا 12 بجے تک جاری رہی۔ مقررہ کورس کے علاوہ روزانہ بزرگان سلسلہ کو کلاس میں مدعو کیا جاتا رہا جنہوں نے اپنے شعبہ کے بارہ میں مجلس کے ممبران کو معلومات اور نصائح سے نوازا۔

دوران کلاس مقررہ کورس جس میں ترجمہ و حفظ قرآن' حفظ حدیث' نماز صحت و ترجمہ کے ساتھ' مسنون دعائیں مع ترجمہ کے ساتھ ساتھ بریل کی مختصر ٹریننگ بھی دی گئی۔ مقررہ کورس کا امتحان بھی لیا گیا اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ کورس کے علاوہ تلاوت' نظم' تقریر اور دینی معلومات کے مقابلے ہوئے۔

مورخہ 29- اپریل بعد عصر دارالضیافت میں کلاس کی اختتامی تقریب ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ تھے۔ اس موقع پر کلاس کی رپورٹ مکرم محمود احمد صاحب نائب صدر اول نے پیش کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔

حضور انور کی ہدایات کی روشنی میں مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے نابیناؤں سے مخصوص گھڑیاں Talking Watches تحفہ کے طور پر مجلس نابینا ربوہ کے تمام ممبران کے لئے فراہم کیں جو اختتامی تقریب کے موقع پر محترم مہمان خصوصی نے تمام ممبران کو پیش کیں۔ سالانہ تعلیمی و تربیتی کلاس میں 30 ممبران نے شمولیت کی۔ غیر حاضر ممبران کو کلاس کا کورس بذریعہ ڈاک ارسال کردیا گیا۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 18 مئی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ

جمعہ 19۔ مئی۔ غروب آفتاب۔ 7-03

ہفتہ 20۔ مئی۔ طلوع فجر۔ 3-31

ہفتہ 20۔ مئی۔ طلوع آفتاب۔ 5-06

تاجروں کی ہڑتال

فیصل آباد میں سیلز ٹیکس اہلکاروں کی حراست میں تاجر ندیم اختر کی ہلاکت کے خلاف بطور احتجاج لاہور اور گوجرانوالہ کی مارکیٹوں میں بھرپور ہڑتال ہوئی۔ تاجروں نے شٹرڈاؤن رکھا اور فیصل آباد کے تاجروں سے اظہار یکجہتی کیا۔ تمام بڑی مارکیٹوں میں کاروبار بند رہا۔ البتہ گنتی کی چند مارکیٹیں ان دونوں شہروں میں کھلی رہیں۔

کالاباغ ڈیم کی تعمیر کیلئے اقدامات کا آغاز

موجودہ حکومت نے ملک میں پانی اور بجلی کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے کالاباغ ڈیم تعمیر کرنے کا عندیہ دے دیا ہے۔ اور لاہور ہائی کورٹ کو اس امر سے آگاہ کیا ہے کہ کالاباغ ڈیم کی تعمیر سے قومی ترقی میں مدد ملے گی اس لئے حکومت نے کالاباغ ڈیم کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس کی تعمیر کے اقدامات شروع کر دیئے ہیں۔ حکومت کی جانب سے یہ بیان لاہور ہائی کورٹ کے روبرو معین قریشی ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر کی گئی رٹ درخواست کے جواب میں وزارت پانی و بجلی کے سینئر جوائنٹ سیکرٹری انجینئر ایس ابراہیم شاہ نے داخل کر دیا۔ اس تحریری جواب میں بتایا گیا ہے کہ کالاباغ ڈیم کی تعمیر پر مجموعی طور پر چھ ارب ڈالر لاگت آئے گی۔ جس کے لئے تمام دستیاب مالی وسائل بروئے کار لانے کے لئے اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔

تربیتی کیمپوں پر پابندی

طالبان نے افغانستان میں اپنے زیر قبضہ علاقوں میں عسکری تربیتی کیمپوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اور پاکستان سے فرار ہو کر افغانستان آنے والے ملزموں کو گرفتار کر کے پاکستان کے حوالے کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ریڈیو تہران نے طالبان ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ طالبان رہنما ملا عمر نے زیر قبضہ علاقوں میں عسکری تربیتی کیمپوں پر فی الفور پابندی کا حکم بھی دیا ہے۔

پاکستان دہشت گردی کی سرپرستی کرتا ہے

سابق وزیراعظم پاکستان بینظیر بھٹو نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نواز شریف سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔ وائس آف امریکہ کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فوج کو تیسری بار حکومت کرنے کا موقع ملا مگر وہ کچھ نہ کر سکی۔ انہوں نے کہا آج تک کسی سیاستدان کے خلاف کرپشن کے الزامات پوری طرح ثابت نہیں کئے جا سکے۔ جنوبی ایشیا میں امن سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بھارت اور پاکستان ایک دوسرے کی بات نہیں سنتے دہشت گردی سے متعلقہ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کی سرپرستی کرتا ہے۔

علماء کی عزت کرتا ہوں۔ پرویز مشرف

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اعلان کیا ہے کہ توہین رسالت کے قانون میں نہ تو کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ ہی کوئی مسلمان اس میں تبدیلی لا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معمولی طریق کار کی تبدیلی کا معاملہ تھا جس میں تجویز کیا گیا تھا کہ معاملہ پہلے ڈی سی کے پاس آئے گا۔ میں ترکمانستان جانے سے پہلے یہ کہہ کر گیا تھا کہ جتنے بھی علماء اور مشائخ کرام ہیں میں ان کی بہت عزت کرتا ہوں، ان کے خیالات معلوم کئے جائیں تاکہ ہم یہ فیصلہ کر سکیں کہ اس بارے میں فیصلہ کیا جائے یا نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ طریقہ کار میں تبدیلی کی تجویز محض ایک تجویز تھی۔ جس کے حوالے سے نہ تو قانون میں کوئی ترمیم کی گئی نہ اسے نافذ کیا گیا۔ یہ تجویز بھی ان کی انتظامیہ کو ورثے میں ملی تھی جس کے محرک ماضی کے حکمران تھے۔ وہ ترکمانستان کے دورے سے واپسی پر چکلالہ ائیربیس پر صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

چیف ایگزیکٹو کا ایجنڈا

وفاقی کابینہ نے سپریم کورٹ کی طرف سے فوجی مداخلت اور موجودہ حکومت کی قانونی حیثیت کو جائز قرار دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ متفقہ فیصلہ عدلیہ کی آزادی کا آئینہ دار ہے۔ کابینہ کے اس اجلاس میں جو چیف ایگزیکٹو کی زیر صدارت منعقد ہوا سپریم کورٹ کے فیصلے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ کابینہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سپریم کورٹ کے اس فیصلے کی روشنی میں چیف ایگزیکٹو کی طرف سے حقیقی جمہوریت کے قیام سمیت دیگر اعلان کردہ تمام مقاصد 3 سال میں پورے کرلئے جائیں گے۔

مطالبات پورے نہ ہوئے تو......

تاجروں کی ملک گیر تنظیم آل پاکستان آرگنائزیشن آف سمال ٹریڈرز اینڈ کاٹیج انڈسٹری کے مرکزی چیئرمین عمر سلیانی نے کہا ہے کہ 19 تا 21 مئی کو ملک بھر میں مکمل ہڑتال ہوگی۔ اور اگر حکومت نے تین دن تک ہڑتال کے باوجود ٹیکسوں کے نظام کو درست نہ کیا اور ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے تو ملک بھر کے تاجر چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے گھر اور دفتر کا گھیراؤ کریں گے۔

عدم اعتماد کا اظہار

محکمہ سیلز ٹیکس کے افسران اور اہلکاروں کے ہاتھوں دوران تفتیش جاں بحق ہونے والے صنعت کار ندیم اختر کے ورثاء اور فیصل آباد کی تاجر تنظیموں نے مقامی پولیس اور انتظامیہ پر عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کلکٹر سیلز ٹیکس لطف اللہ ورک ڈپٹی کمشنر فیصل آباد کا ہم زلف اور ایس ایس پی کا پھوپھی زاد بھائی ہے۔ پولیس نے وقوعہ کے روز کلکٹر لطف اللہ ورک اور ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر محمد سعید کو عملہ کے 19۔ افراد کی وجہ سے پر دونوں افسران کو رہا کر دیا۔

مسلم لیگ کا اتحاد

معطل پنجاب اسمبلی کے سپیکر چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کی واضح حکمت عملی نہ ہونے کی وجہ سے حکومت مسلم لیگ کو ٹارگٹ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ملک کی سب سے بڑی اور پاکستان کی خالق جماعت مسلم لیگ کو نااہل قرار دیا گیا تو کیا ملک کو تانگے کی سواری والی جماعتیں چلائیں گی۔ وہ گزشتہ روز اپنی رہائش گاہ پر ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازی خان سے مسلم لیگ کے معطل اراکین صوبائی اسمبلی سے خطاب کر رہے تھے۔

بڑی مچھلیوں سے 22۔ ارب روپے کی وصولی

وفاقی حکومت کے ترجمان نے حکومت کی کارکردگی کے بارے میں شکوک و شبہات کے اظہار پر رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے بڑی مچھلیوں سے صرف چھ ماہ کے عرصہ میں 22۔ ارب روپے سے زائد وصول کئے ہیں جو بڑی کامیابی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دورہ برائے توسیع اشاعت الفضل

○ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ر) سٹیشن ماسٹر نمائندہ الفضل ان دنوں چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کی غرض سے ضلع راولپنڈی کا دورہ کر رہے ہیں۔ عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینجر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آپکی اپنی ایجنسی
فرینڈز اسٹیٹ ایجنسی
زرعی و سکنی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے
23۔ بلال مارکیٹ۔ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: ناصر الدین اینڈ کمپنی
فون دفتر 213078 رہائش 211573

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ
HAND KNOTTED ORIENTAL CARPETS
بیرون ملک مقیم، سیاحتی اور کاروباری مقصد کیلئے
جانیوالوں کیلئے ایکسپورٹ کوالٹی ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
پاکستانی و افغانی ایرانی ڈیزائن
(احمدی احباب کیلئے خصوصی رعایت)
ہر ملک بھجوانے کی سہولت
لاہور کارپٹ ویورز (مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹر)
14-B ڈیوس روڈ لاہور (عقب حبیب بنک زیورچ)
Ph: 6364116
6368879
Fax: 6364167

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولیپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون 434

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61